صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 16 جولائی 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 16 جولائی 2015ء 28 رمضان 1436 ہجری 16 وفا 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 163

آمین پر شکر

خدایا اے میرے پیارے خدایا
یہ کیسے ہیں ترے مجھ پر عطایا

کہ تو نے پھر مجھے یہ دن دکھایا
کہ بیٹا دوسرا بھی پڑھ کے آیا

بشیر احمد جسے تو نے پڑھایا
شفا دی آنکھ کو بینا بنایا

(درثمین)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

رمضان اور قرآن: حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے اور سب سے زیادہ سخی آپؐ رمضان میں ہوتے جب جبریل آپؐ سے ملتے اور جبریل آپؐ سے رمضان کی ہر رات میں ملاقات کرتے اور آپؐ کے ساتھ قرآن کا دور کرتے۔ تو رسول اللہ ﷺ بے روک وٹوک آندھی سے بھی زیادہ سخی ہوتے۔

(بخاری کتاب بدء الوحی کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ ﷺ حدیث:6)

تلاوت کا طریق: حضرت قتادہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالکؓ سے پوچھا کہ حضرت نبی کریم ﷺ قرآن کریم کی تلاوت کس طرح کیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا کہ آپ ﷺ مد کو لمبا کر کے (ٹھہر ٹھہر کر) تلاوت کیا کرتے تھے۔

(بخاری، کتاب فضائل القرآن، باب مد القراءۃ روایت نمبر :4658)

قراءت مفسرہ: حضرت یعلیٰ بن مملک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ آنخضور ﷺ قرآن کریم کی تلاوت کا کیا طریق تھا؟ تو انہوں نے بتایا کہ آنخضور ﷺ کی قراءت ''قراءت مفسرہ'' ہوتی تھی یعنی جب آپ ﷺ تلاوت کیا کرتے تھے تو سننے والے کو ایک ایک حرف کی الگ الگ سمجھ آ رہی ہوتی تھی۔

(ترمذی ابواب فضائل القرآن، باب ماجاء کیف قراءۃ النبی ﷺ حدیث نمبر 2847)

بلندی پاتے جاؤ: حضرت ابوسعید خدری بیان کرتے ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ نے فرمایا:۔

جب حافظ قرآن جنت میں داخل ہوگا تو اس سے کہا جائے گا کہ تم قرآن کریم کی تلاوت کرتے جاؤ اور بلندیٔ درجات حاصل کرتے جاؤ۔ پس وہ قرآن کریم کی تلاوت کرتا جائے گا اور درجات میں بلندی کی منازل طے کرتا جائے گا حتیٰ کہ آخری آیت کی تلاوت تک جو اسے یاد ہوگی وہ بلندیٔ درجات حاصل کرتا چلا جائے گا۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الادب باب ثواب القرآن حدیث نمبر:2770)

تکمیل کے بعد پھر آغاز: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے پوچھا یا رسول اللہ ﷺ کون سا عمل اللہ کو پیارا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک نیک کاموں میں زیادہ پسندیدہ کام الحال المرتحل ہے یعنی جو شروع قرآن سے آخر تک تلاوت کرتا ہے (اور) جب بھی دور مکمل کرتا ہے پھر سے (دوبارہ) شروع کر دیتا ہے۔

(ترمذی کتاب القراءت باب القرآن انزل حدیث نمبر:2872)

حضور انور کا خطبہ عید الفطر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 19 جولائی 2015ء بروز اتوار بیت الفتوح لندن میں خطبہ عید الفطر ارشاد فرمائیں گے۔ جو پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2:30 بجے ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر لائیو نشر کیا جائے گا۔ احباب اس سے بھرپور استفادہ فرمائیں۔

خطبہ عید سے نصف گھنٹہ قبل عید سپیشل ٹرانسمیشن شروع ہوگی جو خطبہ عید کے تین گھنٹہ بعد تک جاری رہے گی۔

اعزاز

آغا خان بورڈ میٹرک کے امتحانات 2014-15ء میں مریم صدیقہ ہائیر سیکنڈری سکول کی طالبہ عزیزہ عظمیٰ درثمین بنت مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب مربی سلسلہ نے 1100 / 1023 نمبر حاصل کر کے بورڈ میں تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ موصوفہ مکرم سید عبدالرحمٰن شاہ صاحب شاہ ہومیو پیتھک کی نواسی اور مکرم امتیاز احمد طاہر صاحب کی پوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے لئے اور تمام جماعت کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

عید مبارک

ادارہ الفضل کی طرف سے احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کی خدمت میں عید مبارک ہو۔ اللہ تعالیٰ خوشیوں اور برکتوں والی ہزاروں عیدیں دیکھنی نصیب فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆..................☆..................☆

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مشعل راہ

دعاؤں کے ذریعے روحانی ترقی حاصل کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 29 ستمبر 2006ء میں فرماتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مختلف سوال کرنے والوں کو جو نیکی کے بارے میں آپؐ سے پوچھا کرتے تھے ان کے حالات کے مطابق مختلف قسم کی رہنمائی فرمایا کرتے تھے۔ مثلاً کسی کے سوال کرنے پر کہ بڑی نیکی کیا ہے؟ فرمایا جہاد کرنا ہے۔ کسی کو مالی قربانیوں کی طرف توجہ دلانے کے لئے فرمایا کہ تمہارے لئے سب سے بڑی نیکی مالی قربانی ہے۔ کسی کو جو عبادتوں میں کمزور تھا فرمایا کہ تہجد کی ادائیگی سب سے بڑی نیکی ہے۔ کسی کو، جو جہاد سے ڈرنے والے تھے فرمایا کہ جہاد کرنا سب سے بڑی نیکی ہے۔ کسی کو رشتہ داروں کے حقوق کے ادائیگی کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ یہ بہت بڑی نیکی ہے۔ پس حالات کے مطابق عمل کرنا ہی اصل میں صحیح نیکی ہے اور یہ نیکیاں ہی پھر عبادت کا رنگ بھی رکھتی ہیں۔............

پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی بخشش اور رحم طلب کرنے کے لئے بعض دعائیں سکھائی ہیں۔ مختصر بعض دعائیں مَیں بغیر کسی تفصیل کے پڑھتا ہوں۔ فرمایا............(المومنون:119) تو کہہ اے میرے رب! بخش دے اور رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

پھر ایمان کی مضبوطی کے لئے اللہ تعالیٰ نے دعا سکھائی کہ...... (آل عمران: 17) اے ہمارے رب یقیناً ہم ایمان لے آئے پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

پھر انجام بخیر کی اور بخشش کی دعا سکھائی، ثابت قدم رہنے کی دعا سکھائی کہ.............. (آل عمران: 194) کہ اے ہمارے رب! یقیناً ہم نے ایک منادی کرنے والے کو سنا جو ایمان کی منادی کر رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ۔ پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب پس ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور ہمیں نیکوں کے ساتھ موت دے۔

یہ دعا بھی جیسا کہ مَیں نے کہا ایمان میں مضبوطی حاصل کرنے کے لئے ہے۔ اللہ تعالیٰ کی بخشش حاصل کرنے اور انجام بخیر کے لئے ہے کہ اے اللہ! ہم نے جو روحانی ترقی اس زمانے کے امام کو مان کر حاصل کرنے کی کوشش کی ہے کہیں ہمارے گناہوں کی زیادتی ہماری کمزوریاں، ہماری کوتاہیاں اس میں روک نہ بن جائیں۔ اِس زمانے کے امام کو ماننے کے بعد، قبول کرنے کے بعد اپنی شامت اعمال کی وجہ سے اس روشنی سے ہم بے بہرہ نہ رہ جائیں جو اصل میں تیرے نور کی روشنی ہے جو اس آنے والے نے ہمیں دی ہے۔ پس میرے گناہ بخش اور آئندہ بھی ان گناہوں سے بچا اور اس دعویدار کے دعویٰ پر مکمل ایمان لانے والوں اور ان برکات سے حصہ پانے والوں میں مجھے شامل کرتا رہ جو اس کے ساتھ مقدر ہیں۔ اور جب میرا آخری وقت آئے تو اس صورت میں جاؤں کہ نیکوں میں میرا شمار ہو۔

پھر ایک دعا سکھائی کہ...... (آل عمران: 148) کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور اپنے معاملے میں ہماری زیادتی بھی۔ اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور ہمیں کافر قوم کے خلاف نصرت عطا کر۔ پس اللہ تعالیٰ بہت مہربان ہے اپنے بندوں پر جو یہ دعائیں ہمیں سکھائیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اگر گناہ نہ بخشنے والا ہوتا تو یہ دعا نہ سکھاتا۔ پس یہ ہے ہمارا خدا جو یہ دعائیں ہمیں سکھا رہا ہے کہ ہم نیکیوں پر قائم رہیں اور گزشتہ گناہوں کی معافی مانگیں۔ پھر یہ بھی ہو کہ ہم کہیں جان بوجھ کر ان برائیوں کو دُہرانے والے نہ ہوں، ان غلطیوں میں دوبارہ پڑ جانے والے نہ ہوں۔ (روزنامہ الفضل 9 جنوری 2007ء)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

21 جولائی 2015ء

12:15 am	سیرت حضرت مسیح موعود
12:35 am	صومالیہ سروس
1:15 am	عید شو
1:35 am	راہ ہدیٰ
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء
4:20 am	تقاریر جلسہ سالانہ قادیان
4:30 am	Apples of Kashmir
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	درس ملفوظات
5:55 am	الترتیل
6:25 am	حضور انور سے احباب جماعت کی ملاقات
7:15 am	کڈز ٹائم
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء
8:55 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:20 am	اسلامی مہینوں کا تعارف
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	In His Own Words
11:40 am	یسرنا القرآن
12:15 pm	گلشن وقف نو
1:15 pm	آؤ اردو سیکھیں
1:30 pm	آسٹریلین سروس
2:10 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء (سندھی ترجمہ)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	سپینش سروس
8:30 pm	In His Own Words
9:00 pm	پریس پوائنٹ
10:10 pm	یسرنا القرآن
10:35 pm	عالمی خبریں
10:55 pm	گلشن وقف نو

22 جولائی 2015ء

12:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء (عربی ترجمہ)
1:10 am	آؤ اردو سیکھیں
1:30 am	آسٹریلین سروس
2:00 am	پریس پوائنٹ
3:00 am	فیتھ میٹرز
4:00 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:05 am	تلاوت قرآن کریم
5:15 am	In His Own Words
5:45 am	یسرنا القرآن
6:15 am	گلشن وقف نو
7:20 am	آؤ اردو سیکھیں
7:45 am	سٹوری ٹائم
8:15 am	پریس پوائنٹ
9:15 am	عید مبارک
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے
1:15 pm	نعتیہ محفل
2:00 pm	اردو سوال و جواب 24 مئی 1997ء
3:15 pm	انڈونیشین سروس
4:15 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2۔ اکتوبر 2009ء
7:05 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	دینی و فقہی مسائل
8:40 pm	کڈز ٹائم
9:10 pm	فیتھ میٹرز
10:10 pm	الترتیل
10:35 pm	عالمی خبریں
11:00 pm	جلسہ سالانہ یوکے

☆..................☆..................☆

تبرکات

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی

از حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب

نوٹ:

حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے یہ سلسلہ مضامین شروع کیا تھا مگر مکمل نہیں ہوسکا۔صحابہ رسولؐ کی ہجرت حبشہ پر ختم ہو جاتا ہے۔جتنا حصہ 1939ء میں شائع ہوا تھا اسے پیش کیا جاتا ہے۔

احمدی والدین توجہ فرمائیں

چونکہ نوے فی صدی احمدی بچے انگریزی سکولوں میں تعلیم پاتے ہیں۔جہاں ہندوستان اور انگلستان کی تاریخ تو پڑھائی جاتی ہے۔مگر ہندوستان سے باہر کی اسلامی تاریخ کا کوئی کورس نہیں رکھا جاتا۔اس لئے باوجود (۔) اور پھر احمدی ہونے کے ہمارے بچوں کو اپنے سید ومولا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات زندگی کا بالکل علم نہیں ہوتا۔اس نقص کو دور کرنے کے لئے میں اخبار ’’الفضل‘‘ میں ایک سلسلہ مضامین شروع کرنے کی خداتعالیٰ سے توفیق چاہتا ہوں جس سے انشاء اللہ تعالیٰ حضور علیہ السلام کے ولادت سے وفات تک مختصر اور ضروری حالات احمدی بچوں کو معلوم ہوسکیں گے۔میں ہر احمدی خاندان سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ اپنے بچوں اور بچیوں کو یہ سلسلہ مضامین اچھی طرح پڑھائیں گے اور ان سے وقتاً فوقتاً امتحان لے کر اطمینان کرتے رہیں گے۔کہ ان کے بچوں کو حضور علیہ السلام کے حالات اچھی طرح یاد ہوں گے۔

حضور علیہ السلام کے حالات کا مختصر نقشہ

ذیل میں اس مضمون کی پہلی قسط پیش کی جاتی ہے۔

دنیا کے سب سے بڑے براعظم ایشیا کے جنوب مغرب میں عرب نام ایک جزیرہ نما ہے۔یہ ملک گیارہ لاکھ مربع میل ہے۔اس کا ایک صوبہ جو اس ملک کے مغربی حصہ میں بحر قلزم کے کنارے کنارے آباد ہے حجاز کے نام سے موسوم ہے۔اس صوبہ کا دارالحکومت مکہ نام ایک شہر ہے۔اس شہر میں 20 اپریل 570ء مطابق بارہ ربیع الاول عام الفیل کے سال ایک لڑکا پیدا ہوا جس کا نسب نامہ یہ ہے۔

محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف اور والدہ کی طرف سے شجرہ نسب یوں ہے۔

محمد بن آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب۔اس لڑکے کے والد اس کی پیدائش سے دو ماہ قبل فوت ہو چکے تھے۔اس لڑکے کے والد مکہ کے اور والدہ مدینہ کی جو کہ حجاز ہی کا ایک شہر ہے اور مکہ سے پونے تین سو میل جانب شمال ہے رہنے والے تھے۔اس لڑکے کی پیدائش ایران کے مشہور عادل بادشاہ نوشیروان کے زمانہ میں ہوئی تھی۔یہ لڑکا بڑا ہو کر خدا کا نبی ہوا۔اور ہم نے اسے قبول کیا۔ہمارا سردار کہلایا۔آئندہ ہم اپنے اس سردار کو حضور یا حضور علیہ السلام کہہ کر پکاریں گے۔

حضور کے دادا عبدالمطلب نے حضور کا نام محمد رکھا۔یعنی وہ شخص جس کی بہت تعریف کی گئی ہو۔حضور نے چند روز اپنی والدہ کا دودھ پیا۔پھر اپنے چچا ابولہب کی آزاد کردہ لونڈی ثویبہ کا دودھ پیا۔پھر حلیمہ نام ایک عورت جو بنوسعد قبیلہ کی تھی آپ کی دودھ پلائی مقرر ہوئی۔اور وہ آپ کو اپنے ہمراہ اپنے قبیلہ میں لے گئی۔دو سال کے بعد حلیمہ حضور کو واپس مکہ میں لائی اور حضور کی والدہ کی اجازت سے پھر آپ کو اپنے قبیلہ میں لے گئی۔اور چار سال تک حضور حلیمہ سعدیہ کے گھر میں رہے۔حلیمہ کا عبداللہ نام لڑکا حضور کا دودھ بھائی تھا۔جب تک حضور حلیمہ کے گھر رہے حلیمہ کا گھر برکتوں سے بھرا ہوا تھا۔چار سال کی عمر سے چھ سال تک حضور اپنی والدہ کے پاس رہے۔چھٹے سال وہ آپ کو لے کر مدینہ میں جو ان کا میکہ تھا گئیں۔وہاں سے واپسی پر وہ ابواء مقام پر فوت ہو کر وہاں ہی دفن ہوئیں اس سفر میں ام ایمن نام حضور کے والد کی ایک لونڈی ہمراہ تھی۔حضور کی والدہ کی وفات پر یہ لونڈی حضور کو مکہ میں واپس لائی اور حضور اپنے دادا کی زیر نگرانی پرورش پانے لگے۔حضور آٹھ برس کے تھے کہ حضور کے دادا عبدالمطلب جو مکہ کے سب سے بڑے رئیس تھے فوت ہوگئے۔

عبدالمطلب کے بارہ بیٹے یعنی حضور کے گیارہ چچا تھے۔دادا کی وفات کے بعد حضور کی پرورش حضور کے چچا ابو طالب نے جو حضرت علی کے والد تھے شروع کی۔نو سال کی عمر میں حضور اپنے چچا ابو طالب کے ہمراہ ملک شام میں گئے جہاں ابو طالب تجارت کرنے کے لئے ایک قافلہ میں شامل ہو کر جا رہے تھے۔حضور نے لکھنا پڑھنا نہیں سیکھا اور نہ حضور نے حساب کی تعلیم پائی لیکن ہمیں پڑھنا لکھنا اور حساب کا علم ضرور سیکھنا چاہئے کیونکہ وعلمك...... کہہ کر اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ اے نبی ہم نے خود تجھے علوم سکھا دیئے۔پس حضور کو لکھنے پڑھنے اور حساب سیکھنے کے بغیر ساری مفید اور ضروری معلومات حاصل ہوگئیں اور یہ حضور کی خصوصیت ہے کہ حضور کو پڑھنے کے بغیر ساری باتیں معلوم ہو گئیں۔مگر ہمارے ساتھ خدا کا یہ دستور نہیں۔ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم لکھنے پڑھنے کے ذریعہ کتابوں سے ضروری علوم حاصل کریں جیسا کہ خود حضور علیہ السلام نے فرمایا......یعنی علم پڑھنا ہر (۔) مرد اور عورت پر فرض ہے۔

(روزنامہ الفضل 18 مارچ 1939ء)

حضور بیس برس کے تھے کہ حرب الفجار نام لڑائی میں شریک ہوئے مگر حضور لڑے نہیں بلکہ اپنے چچاؤں کو تیر پکڑاتے تھے۔یہ لڑائی قریش اور اس کے حلیفوں اور قیس اور اس کے حلیفوں کے درمیان نخلہ نام مقام پر جو مکہ اور طائف کے درمیان ہے ہوئی تھی قریب تھا کہ قیس کو شکست ہو جاتی مگر آپس میں صلح ہوگئی۔

جب حضور پچیس سال کے قریب ہوئے تو حضور کی امانت و دیانت دیکھ کر خدیجہ بنت خویلد نے جو قبیلہ بنی اسد کی ایک مالدار معزز بیوہ تھیں۔اپنا تجارتی مال دے کر اور اپنے غلام میسرہ کو حضور کے ہمراہ کر کے حضور کو ملک شام کی طرف بھیجا۔اس سفر میں حضور کی برکت سے بڑا نفع ہوا۔جب حضور واپس آئے تو حضور کی شادی حضرت خدیجہ سے ہوئی۔حضرت خدیجہ کی عمر چالیس سال کی اور حضور کی پچیس سال کی تھی۔مہر پانچ سو درہم مقرر ہوا۔حضرت خدیجہ کے بطن سے قاسم، طاہر اور طیب نام تین صاحبزادے اور زینب، رقیہ، ام کلثوم اور فاطمہ نام چار صاحبزادیاں پیدا ہوئیں۔قاسم کی وجہ سے حضور کی کنیت ابوالقاسم تھی۔

جب حضور 35 سال کے ہوئے تو خانہ کعبہ کی عمارت کو بسبب گر جانے کے قریش دوبارہ بنانے لگے۔جب حجر اسود رکھنے کا موقع آیا تو قریب تھا کہ قبائل آپس میں لڑ پڑیں کیونکہ کوئی قبیلہ نہ چاہتا کہ حجر اسود کو اٹھا کر دیوار میں اس کی جگہ رکھنے کا شرف کسی اور قبیلہ کو مل جائے اس پر کئی روز تعمیر کے بند رہنے کے بعد یہ تجویز ہوا کہ جو شخص کل اس وقت سب سے پہلے یہاں آئے اس کا فیصلہ منظور کیا جائے۔خدا کی قدرت کہ سب سے پہلے حضور تشریف لائے جس پر سب لوگ پکار اٹھے کہ امین! امین! یعنی یہ شخص جو فیصلہ بھی کرے گا وہ امانت و دیانت پر مبنی ہوگا حضور نے اپنی چادر بچھائی اور اس پر حجر اسود رکھا اور پھر تمام قبیلوں کے سرداروں نے چاروں طرف سے اس چادر کو پکڑا اور جس جگہ وہ پتھر رکھا جانا تھا اٹھا کر لائے۔پھر حضور نے اٹھا کر اس کی جگہ پر رکھ دیا اور اس طرح حضور کے حسنِ تدبر سے اللہ تعالیٰ نے لڑائی کی وہ آگ جو بھڑک کر تمام ملک کے امن کو تہ وبالا کرنے والی تھی بجھادی۔

پھر جب حضور چالیس برس کے قریب پہنچنے لگے تو حضور کے دل میں لوگوں سے الگ رہنے کی خواہش روز بروز زیادہ ہوتی گئی اس لئے حضور پانی اور کھجوریں لے کر مکہ سے تین میل کے فاصلہ پر حراء نام غار میں جا کر کئی کئی روز رہتے۔اور جب توشہ ختم ہو جاتا تو پھر پانی اور کھجوریں لینے کے لئے واپس گھر تشریف لے آتے۔انہی ایام میں سچی خوابوں کا سلسلہ شروع ہوا۔پھر جب حضور پورے چالیس برس کے ہوئے تو ایک روز جبریل فرشتہ انسانی شکل میں حضور کے پاس آیا اور کہا کہ اقرء یعنی پڑھ آپ نے کہا کہ ما انا بقارئ یعنی میں پڑھ نہیں سکتا یا یہ کہ میں نہیں پڑھتا۔اس پر اس فرشتہ نے حضور کو اپنے سینے سے لگا کر زور سے بھینچا۔پھر چھوڑ کر کہا کہ اقرء آپ نے پھر وہی جواب دیا۔فرشتے نے پھر بھینچا اور پھر بھینچا اور پھر چھوڑ کر کہا کہ اقرء آپ نے پھر وہی جواب دیا اس پر پھر اس نے نہایت زور سے بھینچ کر چھوڑا اور پھر سورۃ علق کی پہلی پانچ آیتیں حضور پر نازل کیں جن کا حاصل مطلب یہ ہے۔

(1) خدا کا نام لے کر لوگوں کو قرآن مجید سنانا شروع کر۔(2) اسی خدا کے نام سے جس نے انسان کو خون کے ایک لوتھڑے سے پیدا کیا۔(3) تو لوگوں کو قرآن سنا تیرا خدا بڑا معزز ہے وہ تجھے دنیا میں عزت دے گا۔(4) اسی خدا کے نام سے جس نے دنیا کے لوگوں کو قلم کے ذریعہ علوم سکھائے۔(5) خدا انسان کو وہ کچھ سکھاتا ہے جو انسان کے علم میں نہیں ہوتا۔وہ خدا تجھے بھی قلم کے واسطہ کے بغیر تمام علوم سکھا دے گا۔

حضور ان پانچ آیات کو لے کر گھر آئے۔آپ کا دل اور مونڈھوں کے پٹھے کانپتے تھے۔آپ نے فرمایا مجھے کپڑا اوڑھا دو حضرت خدیجہ نے حضور پر کپڑا اوڑھا دیا جب حضور اٹھے تو حضرت خدیجہ کو تمام واقعہ سنایا اور کہا لقد خشیت علی نفسی یعنی اے خدیجہ خدا تو سچے وعدوں والا ہے مگر میں اپنی طبیعت سے ڈرتا ہوں کہ کہیں میں اس کام کو نبھا نہ سکوں۔اس پر حضرت خدیجہ نے عرض کیا۔اللہ آپ کو ہرگز شرمندہ اور ذلیل نہ کرے گا کیونکہ آپ رشتہ داروں کے حقوق ادا کرتے ہیں گروں پڑوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں مہمان نوازی کرتے ہیں۔امانت ادا کرتے ہیں سچ اور حق کی باتوں میں سب کی مدد کرتے ہیں۔بلکہ آپ وہ نیکیاں بھی کرتے ہیں جو لوگوں میں معدوم ہو چکی ہیں۔پھر حضرت خدیجہ حضور کو اپنے چچا زاد بھائی ورقہ بن نوفل کے پاس لے گئیں۔جو عیسائی ہو چکا اور بائیبل کا عالم تھا اور اب بوڑھا اور نابینا ہو چکا تھا۔اس نے حضور سے تمام کیفیت سن کر کہا کہ آپ کے پاس وہی فرشتہ غار حرا میں آیا تھا جو موسیٰ علیہ السلام پر وحی لاتا تھا اور کہا کہ کاش میں اس وقت تک زندہ رہوں۔جبکہ آپ کی قوم آپ کو یہاں سے نکال دے گی۔آپ نے تعجب سے فرمایا کہ کیا مجھے نکال دیں گے۔اس نے کہا جو بندہ خدا بھی آپ کی طرح آیا اس کی قوم نے اس سے عداوت کی اور اگر میں زندہ رہا تو میں آپ کی پوری پوری مدد کروں گا۔مگر چند روز کے بعد ورقہ کا انتقال ہوگیا۔

(روزنامہ الفضل 25 مارچ 1939ء)

پہلی وحی کے بعد کچھ عرصہ تک وحی رکی رہی۔پھر حضور پر یہ وحی اتری...... (1) اے کپڑا اوڑھنے والے (2) اٹھ اور لوگوں کو کفر اور شرک سے ڈرا۔(3) اور اپنے رب کی بڑائی کر (4) اور اپنا ظاہر وباطن پاک رکھ (5) اور شرک، کفر کی پلیدیوں کو ملک سے دور کردے۔اس کے بعد وحی لگاتار جاری ہوگئی۔

انفرادی تبلیغ

پہلے پہلے حضور نے بجائے عام اعلان کے اپنے ملنے والوں کو فرداً فرداً تبلیغ شروع کی سب سے پہلے حضرت خدیجہ، حضرت علی، حضرت ابوبکر اور آپ کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہ مسلمان ہوئے۔ پھر حضرت ابوبکر کے اثر اور تبلیغ سے چند روز کے اندر ہی اندر حضرت عثمان، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف، سعد بن ابی وقاص، زبیر اور طلحہ نے اسلام قبول کیا اور پھر بعض غلام اور غریب اور آزاد لوگوں نے اسلام قبول کرنا شروع کیا۔

تبلیغ عام

پہلے تین سال تبلیغ انفرادی طور پر تھی کفار بھی زیادہ مخالفت نہ کرتے تھے۔ کیونکہ وہ اس نئے مذہب کو اہمیت نہ دیتے تھے اور سمجھتے تھے یہ دین پھیلنے والا نہیں لیکن تین سال کے بعد حضور کو الہام ہوا فاصدع بما تومر یعنی احکام الٰہی کو خوب کھول کر ساری دنیا تک پہنچا دو نیز الہام ہوا...... یعنی اے نبی اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرا اور بدانجام سے خوف دلا اس پر حضور نے صفا پہاڑی پر چڑھ کر تمام قبیلوں کو عام طور پر اور اپنے قریبی رشتہ داروں کو نام بنام پکارا۔ اور جب سب جمع ہو گئے تو فرمایا کہ اگر میں تمہیں کہوں کہ اس پہاڑی کی دوسری طرف ایک لشکر جرار تم پر حملہ آور ہونے کے لئے تیار ہے تو کیا تم میری تصدیق کرو گے۔ تو انہوں نے کہا کہ یقیناً کیونکہ ہم نے تجھے ہمیشہ صادق القول پایا۔ اس پر حضور نے فرمایا تو سن لو کہ میں تمہیں خدا کے عذاب سے ڈراتا ہوں۔ اس پر سب نے حضور پر ہنسی اڑائی اور حضور کو جھٹلایا اور آپ کے سگے چچا ابولہب نے سختی سے بُرا بھلا کہا۔ اسی طرح حضور نے اپنے خاندان کے کم وبیش چالیس آدمیوں کی دعوت کی مگر وہ کھانا کھا کر تبلیغ سننے سے قبل منتشر ہو گئے۔ اس کے بعد پھر دعوت کی اور کھانے سے قبل انہیں تبلیغ کی مگر وہ سب ہنسی کرنے لگے۔

تکالیف کا آغاز

شروع میں حضور اور حضور کے صحابہ زید بن ارقم کے گھر جمع ہوتے اور وہاں ہی نماز پڑھتے۔ وہاں ہی مشورہ کرتے۔ آپس میں مل جل کر بیٹھتے اور اب جبکہ علی الاعلان اسلام کی تبلیغ شروع ہوئی اور لوگ بھی روز بروز اسلام میں داخل ہونے لگے تو مکہ کے کفار نے اس معاملہ کو اہمیت دینی شروع کی۔ اور لگے مسلمانوں اور حضور کو تکلیفیں دینے مگر آپ کے پڑدادا ہاشم کی اولاد یعنی بنو ہاشم اور ہاشم کے بھائی مطلب کی اولاد یعنی بنو مطلب کے خاندان باوجود اس کے کہ اکثر افراد کافر تھے۔ حضور کو دشمنوں کی شرارتوں سے بچاتے بالخصوص آپ کے چچا ابوطالب ہر وقت آپ کی حفاظت میں لگے رہتے تھے۔ ہاں آپ کا سگا چچا ابولہب آپ کا سخت مخالف تھا۔ دین اسلام کی ترقی کو دیکھ کر ایک دفعہ قریش نے ابوطالب سے کہا کہ یا تو اپنے بھتیجے کو اس نئے دین کی اشاعت سے روک دیں۔ ورنہ اس کی حمایت سے دستکش ہو جائیں تا کہ ہم خود اس سے فیصلہ کر لیں۔ ابو طالب نے انہیں نرمی سے باتیں کر کے واپس کر دیا مگر چند روز کے بعد پھر ایک وفد آیا کہ اب ہم برداشت نہیں کر سکتے کیونکہ ہمارے معبودوں کو جہنم کا ایندھن اور ہمیں بے وقوف قرار دیا جاتا ہے اگر آپ اپنے بھتیجے کی حمایت سے دست بردار نہ ہوں گے تو پھر ہم بھی مقابلہ کرنے پر مجبور ہیں۔ ابو طالب ڈر گئے اور حضور کو علیحدگی میں بلایا اور کہا کہ اے بھتیجے اگر تو نے اپنا رویہ نہ بدلا اور اپنی تبلیغ بند نہ کی تو میں ساری قوم کے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتا۔ اس پر حضور نے فرمایا اے چچا اگر یہ لوگ میرے داہنے ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں تو بھی اپنے فرض کو چھوڑ نہیں سکتا۔ اور میں اپنے کام میں لگا رہوں گا یہاں تک کہ خدا اسے پورا کرے یا میں اس کوشش میں ہلاک ہو جاؤں اور اے چچا آپ بے شک مجھے اپنی پناہ میں رکھنے سے دست بردار ہو جائیں مگر میں احکام الٰہی کے پہنچانے سے کبھی نہ رکوں گا۔ اس پر ابو طالب رو پڑے اور کہا کہ اے میرے بھتیجے جا اور اپنے کام میں لگا رہ۔ جب تک میں زندہ ہوں اور جہاں تک میری طاقت ہے میں تیرا ساتھ دوں گا۔

اب مکہ میں مسلمانوں اور کافروں کے درمیان خوب کشمکش شروع ہوئی مسلمان تھوڑے اور کمزور تھے۔

صحابہ کی دردناک تکالیف

ہر قبیلہ اور خاندان کے کافروں نے اپنے اپنے قبیلہ اور خاندان کے مسلمانوں کو مارنا پیٹنا اور دکھ دینا شروع کیا حضرت عثمان کو ان کے چچا رسّی سے باندھ کر پیٹتے مگر وہ اُف تک نہ کرتے حضرت زبیر کو ان کا چچا چٹائی میں لپیٹ کر آگ جلا کر ناک میں دھواں دیتا۔ سعید بن زید کو حضرت عمر اپنے اسلام لانے سے قبل چھاتی پر چڑھ کر زدوکوب کرتے۔ بلال کو ان کا مالک گرمیوں میں دوپہر کو تپتی ریت پر لٹا کر گرم پتھر چھاتی پر رکھتا اور اپنے بچوں سے کہتا کہ اسے گلیوں میں گھسیٹتے پھرو۔ وہ بے ہوش ہو جاتے مگر جب ہوش آتا احد احد کہتے یعنی خدا ایک ہے ایک ہے۔ غرض کوئی شخص کفار کے ظلموں سے محفوظ نہ رہا۔

رسول کریم ﷺ پر کفار کے مظالم

خود آنحضرت ﷺ پر قریباً روزانہ خاک ڈالی جاتی۔ حضور کو مذمم اور ابتر کے نام سے یاد کیا جاتا۔ حضور خانہ کعبہ کے سامنے نماز پڑھ رہے تھے کہ عقبہ بن ابی معیط نے گلے میں کپڑا ڈال کر اس زور سے گھونٹا کہ حضور کا دم رک گیا۔ اور حضرت ابوبکر نے دوڑ کر اسے دھکا دے کر حضور کو چھڑایا۔ اور اسے کہا اتقتلون رجلاً ان یقول ربی اللّٰہ یعنی کیا تم ایک شخص کو محض اس جرم میں قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے۔ ایک دفعہ آپ کو بچانے کے لئے حضرت خدیجہ کا بیٹا حارث آگے بڑھا تو کفار نے تلوار چلا کر اس ہونہار جوان کو اسی جگہ ڈھیر کر دیا۔

اسی طرح ایک دفعہ حضور مسجد الحرام میں سجدہ میں تھے کہ ابوجہل وغیرہ کے اشارہ سے ایک بدبخت نے ایک ذبح شدہ اونٹنی کی اوجھڑی اور بچہ دان غلاظت سمیت آپ کی پیٹھ پر ڈال دیئے اور خود اوباشوں کی طرح ہنستے اور تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ حضرت فاطمہؓ بھاگی ہوئی آئیں اور آپ کی پیٹھ سے وہ غلاظت دور کی۔

ہجرت حبشہ

غرض جب کفار کی ایذا حد سے بڑھ گئی تو حضور ﷺ نے اعلان کیا کہ جو مسلمان جا سکتا ہے وہ ملکِ حبش میں اَصحمہ نام ایک عادل عیسائی بادشاہ کی پناہ میں جس کا لقب نجاشی تھا جا سکتا ہے اس پر دعویٰ نبوت کے پانچویں سال گیارہ مرد اور چار عورتوں نے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ جس میں حضرت عثمانؓ اور ان کی زوجہ حضرت رقیہ بھی جو حضور علیہ السلام کی صاحبزادی تھیں شامل تھے۔ ان مہاجرین کا کفار مکہ نے پیچھا کیا مگر وہ جہاز میں بیٹھ کر عرب سے نکل چکے تھے۔ اس کے چند ماہ بعد ایک غلط افواہ کی وجہ سے ان میں سے اکثر مہاجرین واپس مکّہ کو لوٹ آئے مگر جلد ہی ان میں سے بہت سے لوگوں کو دوبارہ حبشہ جانا پڑا اس کے بعد حبشہ کی ہجرت کا سلسلہ تیزی سے شروع ہو گیا اور جس کو موقع ملتا وہ مکہ سے روپوش ہو کر حبشہ پہنچ جاتا۔ اس طرح سے ایک سو سے زائد صحابہ حبشہ میں پہنچ گئے۔ یہ دیکھ کر کفار مکّہ نے عمرو بن العاص اور عبداللہ بن ربیعہ نام دو ہوشیار سرداروں کو اپنا سفیر بنا کر حبشہ میں بھیجا۔ ان سرداروں نے نجاشی اور اس کے درباریوں کے لئے مکہ کے تحائف جو زیادہ تر چمڑے کے سامان کی صورت میں تھے اپنے ساتھ لئے اور نجاشی کی خدمت میں پیش ہونے سے قبل اس کے درباریوں کو تحائف دیئے اور انہیں تیار کر لیا کہ وہ بادشاہ کے سامنے ان کی سفارش اور تائید کریں گے پھر بادشاہ کے دربار میں پیش ہو کر پہلے تحائف نذر گزارے۔ پھر عرض کی کہ حضور ہماری قوم میں سے چند بے وقوف اپنا آبائی مذہب چھوڑ کر اور ایک نیا دین نکال کر اپنی قوم میں فتنہ وفساد کی آگ بھڑکا کر آپ کے ملک میں بھاگ کر آ گئے ہیں۔ ہماری درخواست ہے حضور ان کو ہمارے ہمراہ بھیج دیں۔ درباریوں نے ان کی تائید کی۔

نجاشی بادشاہ حبشہ سے گفتگو

بادشاہ نے کہا کہ یہ لوگ میری پناہ میں ہیں میں بغیر اُن سے جواب سننے کے ان کو تمہارے ساتھ نہیں بھیج سکتا۔ چنانچہ مسلمان دربار میں بلائے گئے۔ اور بادشاہ نے ان سے جواب طلب کیا۔ اس پر حضرت جعفر جو حضرت علیؓ کے سگے بھائی تھے آگے بڑھے اور تقریر کی کہ اے بادشاہ ہم جاہل تھے بُت پرست تھے۔ مردار تک کھا جاتے تھے۔ بدکار تھے۔ قطع رحمی کرتے تھے۔ پڑوسیوں سے بدمعاملگی کرتے تھے۔ ہم میں سے مضبوط اپنے سے کمزور کا حق دبا لیا کرتا تھا۔ کہ اچانک اللہ تعالیٰ نے اپنا ایک رسول بھیجا۔ جس کی حسب ونسب کی شرافت کو ہم خوب جانتے ہیں اور اس کے صدق وامانت کے ہم تجربہ کار ہیں اس نے ہم کو خدا کی وحدانیت کی طرف بلایا بُت پرستی سے روکا۔ امانت ادا کرنے صلہ رحمی کرنے اور ہمسایوں سے اچھا سلوک کرنے کا حکم دیا۔ بدکاری، جھوٹ اور یتیموں کے مال کھانے سے روکا اور قتل وغارت سے منع کیا۔ ہم اس پر ایمان لائے اس کی پیروی کی اس وجہ سے ہماری قوم ہم پر ناراض ہو گئی۔ اس نے ہمیں مصیبتوں اور دُکھوں میں ڈالا اور ہم کو طرح طرح کے عذاب دیئے اور ہم کو سچے دین سے جبراً روکنا چاہا۔ یہاں تک ہم مجبور ہو کر اے بادشاہ! اپنے وطن سے نکل کر تیرے ملک میں پناہ کے لئے تیرے سایہ میں آ گئے۔ بادشاہ اس تقریر سے نہایت متاثر ہوا اور حضرت جعفرؓ سے فرمائش کی کہ جو کلام تم پر اُترا ہے وہ مجھے سناؤ۔

نجاشی پر اثر

حضرت جعفرؓ نے نہایت دردانگیز لہجے اور خوش الحانی سے سورۃ مریم کی ابتدائی آیتیں سنائیں۔ جسے سن کر نجاشی زار زار رونے لگا اور اس کی داڑھی آنسوؤں سے تر ہو گئی اور اس نے نہایت رقت سے کہا کہ خدا کی قسم یہ کلام اور مسیح کا کلام ایک ہی منبع سے نکلے ہیں پھر کفار مکہ کے سفیروں کے تحائف واپس کر دیئے اور صاف کہہ دیا کہ میں ان لوگوں کو تمہارے ہمراہ نہیں بھیجوں گا۔

دوسرے دن عمرو بن العاص بادشاہ کے دربار میں کسی طرح رسائی حاصل کر کے پھر جا پہنچا اور عرض کیا کہ حضور آپ کو یہ بھی معلوم ہے کہ ہماری قوم کے یہ بھاگے ہوئے لوگ مسیح ابن مریم کو گالیاں دیتے ہیں اس پر پھر نجاشی نے حضرت جعفرؓ اور ان کے ساتھیوں کو دربار میں بلایا اور پوچھا کہ تم مسیح کے بارے میں کیا اعتقاد رکھتے ہو۔ حضرت جعفرؓ نے نہایت دلیری سے کہا کہ اے بادشاہ مسیح ابن مریم خدا کا ایک مقرب بندہ اور اس کا رسول ہے۔ وہ خدا نہیں ہاں وہ کلمۃ اللہ ہے۔ جو خدا کے حکم سے مریم مقدسہ کے پیٹ میں ڈالا گیا۔

نجاشی نے یہ سن کر ایک تنکا اٹھایا اور کہا خدا کی قسم جو کچھ تم نے بیان کیا میں مسیح کو اس سے اس تنکے کے برابر بھی بڑا نہیں سمجھتا اس پر اس کے عیسائی درباری بہت برانگیختہ ہوئے مگر بادشاہ نے ذرہ بھی پرواہ نہ کی اور قریش کے وفد کو خائب وخاسر واپس کر دیا اور مسلمان مہاجر نہایت امن وآسائش سے اس کے سایہ میں زندگی بسر کرنے لگے۔

(روزنامہ الفضل 6۔ اپریل 1939ء)

☆............☆............☆

حضرت مولوی حسن علی صاحب

امریکہ میں احمدیت کی تاریخ کا ایک ورق

امریکہ کے شہر ہڈسن علاقہ نیویارک میں 1846ء میں ایک شخص پیدا ہوا جس کا نام الیگزینڈر رسل ویبؔ رکھا گیا۔ اس شخص کا باپ ایک نامی و مشہور اخبار کا ایڈیٹر و مالک تھا۔ ویبؔ صاحب نے کالج میں پوری تعلیم پائی اور اپنے باپ کے نقش قدم پر چل کر ایک ہفتہ وار اخبار جاری کیا۔ ویب صاحب کی لیاقت علمی، طرز تحریر کا شہرہ دور دور ہوا تو روزنامہ ’’سینٹ جوزف مسوری ڈیلی گزٹ‘‘ کا ایڈیٹر بننے کی پیشکش ہوئی۔ پھر اس کے بعد کئی اخبارات کی ادارت آپ کے سپرد ہوتی رہی۔ جس اخبار کے ویبؔ صاحب ایڈیٹر رہے وہ امریکہ کا دوسرا بڑا اخبار تھا۔ آپ کی لیاقت کے اعتراف میں بعد ازاں آپ کو فلپائن میں امریکہ کا سفیر مقرر کیا گیا۔

1872ء میں مسٹر ویبؔ نے دین عیسوی کو ترک کر دیا۔ انہوں نے دیکھا کہ عیسائی مذہب سراسر خلاف عقل و عدل ہے۔ کئی برس تک ویبؔ صاحب کا کوئی دین نہ تھا لیکن ان کو ایک قسم کی بے چینی تھی چنانچہ مختلف ادیان پر غور کرتے رہے۔ پہلے بُدھ مذہب کی کامل تحقیقات کی لیکن اس مذہب کو تشفی بخش نہ پایا۔ اسی زمانہ میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب مجدد زمان کے انگریزی اشتہارات کی یورپ و امریکہ میں خوب اشاعت ہو رہی تھی۔ ویبؔ صاحب نے اس اشتہار کو دیکھا اور مرزا صاحب سے خط و کتابت شروع کی جس کا آخری نتیجہ یہ ہوا کہ ویبؔ صاحب نے دین حق قبول کر لیا۔

حضرت حاجی عبداللہ عرب صاحب ایک میمن تاجر تھے جو پہلے کلکتہ میں تجارت کرتے تھے اور جب اللہ تعالیٰ نے لاکھ دو لاکھ کی پونجی کا ان کو سامان کر دیا تو ہجرت کر کے مدینہ میں جا بسے۔ وہاں باغوں کے بنانے میں بہت کچھ صرف کیا۔ بہت عمدہ باغ تیار تو ہو گئے لیکن عرب کے بدوؤں کے ہاتھوں پھل ملنا مشکل تھا۔ آخر بیچارے پریشانی میں مبتلا ہوئے اور جدہ میں مختصر پونجی سے تجارت شروع کر دی۔ بمبئی سے تجارتی تعلق ہونے کی وجہ سے ہندوستان بھی کبھی آ جاتے۔ آپ ایک نہایت اعلیٰ درجہ کے مومن اور مادرزاد ولی تھے۔ مثل بچوں کے دل گناہوں سے پاک و صاف، خدا پر بہت ہی بڑا توکّل، ہمت نہایت بلند، مجھ کو آپ کے ساتھ رہنے کا عرصہ تک موقعہ ملا۔ اگر میں ان کی روحانی خوبیوں کو لکھوں تو بہت طول ہو جائے گا۔ مکہ معظّمہ میں نہر زبیدہ کی اصلاح کے لئے قریب چار لاکھ روپیہ چندہ عبداللہ عرب صاحب کی کوشش سے ہی جمع ہوا تھا۔

عبداللہ عرب صاحب نے جب الیگزینڈر رسل ویب سفیر امریکہ کے مسلمان ہونے کا حال سنا تو فوراً انگریزی میں خط لکھوا کر ویبؔ صاحب کے پاس روانہ کیا۔ ویبؔ صاحب نے بھی ویسی ہی گرمجوشی کے ساتھ جواب دیا اور خواہش ظاہر کی کہ اگر آپ کسی طرح منیلا (فلپائن) آ سکتے تو امریکہ میں اشاعت دین کے کام میں کچھ صلاح و مشورہ کیا جاتا۔ حاجی عبداللہ عرب صاحب کو حضرت سید رشہد الدین جھنڈے والے سے بیعت ہے۔ جب کوئی اہم کام درپیش ہوتا ہے تو آپ اپنے پیرو مرشد سے ضرور صلاح و مشورہ لیتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے جب اپنے مرشد سے منیلا جانے کے بارے میں استفسار کیا تو حضرت پیر صاحب نے استخارہ کیا اور کہا کہ ضرور جاؤ، اس سفر میں کچھ خیر ہے۔ عبداللہ عرب نے مجھ کو خط لکھا کہ مَیں بھی منیلا چلوں کیونکہ آپ انگریزی نہیں جانتے اور ویبؔ صاحب اُردو نہیں جانتے اس لئے ایک مترجم ضروری ہے۔

مَیں اُس زمانہ میں کٹک میں تھا۔ کلکتہ میں حاجی صاحب میرا انتظار کرتے رہے مگر مسلمانان کٹک نے مجھ کو جلد رخصت نہ دی۔ آخر وہ ایک یوریشین نومسلم کو لے کر منیلا چلے گئے۔ اس سفر میں حاجی صاحب کا ہزار روپیہ سے زیادہ صرف ہوا۔

ویبؔ صاحب سے ملاقات ہوئی تو یہ بات طے پائی کہ ویبؔ صاحب سفارت کے عہدہ سے استعفیٰ دیدیں اور حاجی عبداللہ عرب صاحب امریکہ میں اشاعت دین کے لئے چندہ جمع کریں۔ حاجی صاحب نے ہندوستان واپس آ کر مجھ سے ملاقات کی اور میرے ذریعہ سے ایک جلسہ حیدر آباد میں منعقد ہوا جس میں چھ ہزار چندہ بھی جمع ہوا۔ مَیں نے حاجی صاحب سے کہہ دیا کہ ویبؔ صاحب کو اُس وقت تک عہدہ سے علیحدہ ہونے کو نہ لکھیں جب تک چندہ پورا جمع نہ ہو لے۔ لیکن حاجی صاحب نے اپنے جوش میں میری نہ سنی اور بمبئی سے تار دیا کہ سب ٹھیک ہے، نوکری سے استعفیٰ داخل کر دو۔ چنانچہ ویبؔ صاحب ہندوستان آئے۔ مَیں بمبئی سے ساتھ ہوا۔ بمبئی، پونہ، حیدر آباد میں ویبؔ صاحب نے مجھ سے کہا کہ جناب مرزا غلام احمد صاحب کا مجھ پر بڑا احسان ہے، اُنہی کی وجہ سے میں مشرف بہ دین ہوا۔ مَیں اُن سے ملنا چاہتا ہوں۔ مرزا صاحبؑ کی بدنامی وغیرہ کا جو قصہ میں نے سنا تھا اُن کو سنایا۔ ویبؔ صاحب نے حضرت مرزا صاحب کو ایک خط لکھوایا۔ جس کا جواب آٹھ صفحہ کا حضرتؑ نے لکھ کر بھیجا اور مجھ کو لکھا کہ لفظ بہ لفظ ترجمہ کر کے ویبؔ صاحب کو سنا دینا۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا۔ ویبؔ صاحب نہایت شوق و ادب کے ساتھ حضرت اقدس کا خط سنتے رہے۔ خط میں حضرت نے اپنے اس دعویٰ کو مع دلیل کے لکھا تھا۔ پنجاب کے علماء کی مخالفت اور عوام میں شورش کا تذکرہ تھا۔ حضرت نے یہ بھی لکھا تھا کہ مجھ کو بھی تم سے (یعنی ویبؔ صاحب سے) ملنے کی بڑی خواہش ہے۔

ویبؔ صاحب، حاجی عبداللہ عرب صاحب اور میں نے غور کر کے فیصلہ کیا کہ ایسے وقت میں کہ ہندوستان میں چندہ جمع کرنا ہے مصلحت نہیں ہے کہ ایک ایسے بدنام شخص سے ملاقات کر کے اشاعت دین کے کام میں نقصان پہنچایا جائے۔ اب اس بدفیصلہ پر افسوس آتا ہے۔

ویبؔ صاحب لاہور گئے تو اسی خیال سے قادیان نہ گئے لیکن بہت بڑے افسوس کی بات یہ ہوئی کہ ایک شخص نے ویبؔ صاحب سے پوچھا کہ آپ قادیان حضرت مرزا صاحب کے پاس کیوں نہیں جاتے تو انہوں نے یہ گستاخانہ جواب دیا کہ قادیان میں کیا رکھا ہے!۔ لوگوں نے ویبؔ صاحب کے اس نامعقول جواب کو حضرت اقدس تک بھی پہنچا دیا۔

غرض ہندوستان کے مشہور شہروں کی سیر کر کے ویبؔ صاحب تو امریکہ جا کر اشاعت دین کے کام میں سرگرم ہو گئے۔ دو ماہ تک مَیں اُن کے ساتھ رہا۔ وہ حقیقت میں آدمی معقول ہیں اور دین کی سچی محبت اُن کے دل میں ہے۔ مجھ سے جہاں تک ہو سکا اُن کی معلومات بڑھانے، کج خیالات کو درست کرنے اور مسائل ضروری کی تعلیم دینے میں کوشش کی اور شیخ محمد میرا ہی رکھا ہوا اُن کا نام ہے۔

ہندوستان کے مسلمانوں نے چندہ کا وعدہ تو کیا تھا لیکن ادا ہوتا ہوا نظر نہیں آتا تھا۔ حاجی عبداللہ عرب صاحب نے بہت کچھ ہاتھ پاؤں مارا اور پھر سخت مایوسی کی حالت میں اپنے مُرشد کی خدمت میں جا کر سارا ماجرا عرض کیا۔ حضرت پیر صاحب نے استخارہ کیا تو معلوم ہوا کہ انگلستان اور امریکہ میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب کے روحانی تصرفات کی وجہ سے اشاعتِ دین ہو رہی ہے اُن سے دعا منگوانے سے کام ٹھیک ہو جائے گا۔ اس پر حاجی صاحب نے بیان کیا کہ جناب مرزا غلام احمد صاحب کی علمائے پنجاب و ہند نے تکفیر کی ہے ان سے کیونکر اس بارہ میں کہا جائے۔ اس بات کو سن کر شاہ صاحب نے بہت تعجب کیا اور دوبارہ اللہ کی طرف متوجہ ہوئے اور استخارہ کیا۔ صبح کو شاہ صاحب نے کہا کہ اب میری حالت یہ ہے میں خود مرزا صاحب کے پاس چلوں گا اور اگر وہ امریکہ جانے کا کہیں تو میں جاؤں گا۔ جبکہ حاجی عبداللہ عرب صاحب نے اور دوسرے صاحبوں نے خواب کا حال سنا اور پیر صاحب کے ارادہ سے واقف ہوئے تو مناسب نہ سمجھا کہ پیر صاحب خود قادیان جائیں۔ سب نے عرض کیا کہ آپ کیوں تکلیف کرتے ہیں۔ آپ کی طرف سے کوئی دوسرے صاحب حضرت مرزا صاحب کے پاس جا سکتے ہیں۔ چنانچہ پیر صاحب کے خلیفہ عبداللطیف صاحب اور حاجی عبداللہ عرب صاحب قادیان گئے اور سارا قصہ بیان کر کے خواستگار ہوئے کہ حضرت اقدس اس طرف متوجہ ہوں تا کہ اشاعت دین کا کام امریکہ میں عمدگی سے چلنے لگے۔

حاجی عبداللہ عرب صاحب سے مجھ کو ایک اَور عجیب بات معلوم ہوئی کہ قسطنطنیہ میں سیّد فضل صاحب ایک باکمال بزرگ رہتے ہیں جن کو سلطان روم بہت پیار کرتے ہیں۔ سید فضل صاحب کے بزرگوں میں ایک شیخ گزرے ہیں جو صاحبِ کشف و کرامات تھے۔ وہ اپنے ملفوظات میں لکھ گئے ہیں کہ آخری زمانہ میں مہدی تشریف لائیں گے تو مغربی ملکوں میں ایک بہت بڑی قوم گورے رنگ والی حضرت مہدی کی بڑی معین و مددگار ہوگی اور وہ سب داخلِ دین ہوگی۔ واللہ اعلم بالصواب۔

مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

پروفیسر و (ہومیو) ڈاکٹر محمد اسلم سجاد صاحب

بچپن کا ایک نظارہ میرے ذہن پر نقش ہے میں ابھی اطفال الاحمدیہ کی عمر میں تھا اور پرائمری کلاس کا طالب علم تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے مولد و مسکن بھیرہ میں ہماری رہائش تھی۔ 12 ربیع الاول کو سارے شہر کا حکومتی سطح پر ایک جلسہ ہونا تھا۔ جس میں شہر کے سارے سکولوں (پرائمری اور ہائی) کے طالب علم اور شہر کے عوام الناس گنج والے دروازے کے پاس اکٹھے ہوتے تھے سٹیج پر شیخ محمد اسلم صاحب قانون گو چیئرمین ٹاؤن کمیٹی، پیر کرم شاہ صاحب اور گورنمنٹ ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب کرسیوں پر براجمان ہوتے تھے اور اس جلسہ میں ایک تقریر سکول کے کسی طالب علم کی بھی ہوتی تھی جسے سکول والے نامزد کرتے تھے یہ 1953ء یا 1954ء کا سن تھا۔ محمد اسلم سجاد صاحب نے گورنمنٹ ہائی سکول بھیرہ کی نمائندگی میں سیرت النبیؐ پر زبردست تقریر کی وہ تقریر اتنی شاندار تھی اور ایسے جوش و خروش سے کی گئی کہ سارے سامعین عش عش کر اٹھے اور ٹاؤن کمیٹی کے چیئرمین صاحب نے محمد اسلم سجاد صاحب کو دس روپے انعام دیا۔ یہ واقعہ ہمیشہ میرے ذہن پر نقش ہے۔

جب میں میٹرک کر کے ربوہ کالج آیا تو وہ کافی عرصہ پہلے ربوہ سے بھی جا چکے تھے۔ کئی سالوں کے بعد ان سے ربوہ ملاقات ہوئی۔ والد صاحب کی وجہ سے جانتے تھے اس لئے جب بھی ملتے بڑی محبت سے ملتے اور بھیرہ کا ذکر ضرور کرتے۔ علمی میدان میں انہوں نے کافی محنت کی اور ایم اے کر لیا لیکن بہت شروع سے انہیں ہومیوپیتھی کا بہت شوق تھا۔ چنانچہ ریٹائرمنٹ کے بعد ہومیوپیتھک میں ریسرچ کرتے رہے اور اس طبی سائنس پر ان کے الفضل میں کئی مضامین شائع ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی کئی موضوعات پر انہوں نے الفضل میں مضمون لکھے اور اپنی والدہ محترمہ کے خاندان کا بالخصوص تفصیل سے تعارف کروایا۔ ان کے نانا جان مشہور عالم سلسلہ حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب ہلالپوری تھے جن کی کتاب برکات درود شریف نے کافی شہرت حاصل کی نیز علم کلام پر ان کو بہت ملکہ حاصل تھا اور حضرت مصلح موعود نے ان کی بہت تعریف کی ہے۔

محترم شیخ محمد الیگزینڈر رسل ویب صاحب نے حضرت مرزا غلام احمد صاحب کی وفات پر جو خط لکھا اس میں حضرت صاحب کے ساتھ اپنی بیس سالہ واقفیت کا ذکر کرتے ہوئے اقرار کیا ہے کہ بیشک مرزا صاحب خدا تعالیٰ کے انبیاء میں سے تھے۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 مارچ 2012ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119593 میں Basharat Ahmad Sahi

ولد Abdul Aziz Sahi قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Hanover Park ضلع وملک United States بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 8 ستمبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زمین 30 کنال واقع گوجرہ مالیتی 15 لاکھ روپے (2) House(Under Mortgage) واقع Hanover Park امریکہ مالیتی 205000 یو ایس ڈالر اس وقت مجھے مبلغ 550US Dollar ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Basharat Ahmad Sahi گواہ شد نمبر 1۔ Faneem Ahmad S/O Nazir Ahmaed گواہ شد نمبر 2۔ Mir Ahmed Naseer S/O Mir Ahmed Sadeq

مسل نمبر 119594 میں Wasswa Umar Kinju

ولد Mwanje Sulaiman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Vannuys ضلع وملک United States بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 13/10/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ $ 15US ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Wasswa Umar Kinju گواہ شد نمبر 1۔ M. Kabir uddin S/O M. Hafiz uddin Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Mahmud A Surahman S/O O Surahman

مسل نمبر 119595 میں Raymond Brown Aka Abdul Aleem Rehman

ولد Earl W. Brown قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chino CA ضلع وملک United States بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 28/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) سیونگ اکاؤنٹ 1900 یو ایس ڈالر اس وقت مجھے مبلغ 3200US Dollar ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Raymond Brown Aka Abdul Aleem Rehman گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Ijattaja S/O Ch Nabi Baksh گواہ شد نمبر 2۔ Hamid M Rana S/O Ch Muhammad Ali

مسل نمبر 119596 میں Amtul Manan Goraya

زوجہ Bashir Ahmad Goraya قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maple Ontario ضلع وملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 15/09/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 10 ہزار روپے (2) جیولری 15 تولہ 8 ہزار کینیڈین ڈالر (3) مکان 2400SQR FT (4) نقد رقم 5 ہزار یو۔ایس ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 250 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Amtul Manan Goraya گواہ شد نمبر 1۔ Bashir Ahmad Goraya S/O Muhammad Ali Goraya گواہ شد نمبر 2۔ Kausar Ahmad S/O Ghulam Ahmad

مسل نمبر 119597 میں Omar Farooq

ولد Farooq Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علیم جامعہ سین عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maple On ضلع وملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 9 جنوری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Omar Farooq۔ گواہ شد نمبر 1 Musleh Shanboor S/O Yahyah Shanboor گواہ شد نمبر 2۔ Nofal Din Zahid S/O Agha Zahid

مسل نمبر 119598 میں Samrah Ahmed

بنت Qamar Ahmad قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brampton On ضلع وملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 01/10/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 1100 یو ایس ڈالر اس وقت مجھے مبلغ 100 Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Samrah Ahmed گواہ شد نمبر 1۔ Naeem Ahmad S/O Fazal Ahamd گواہ شد نمبر 2 Qamar Ahmad S/O Aziz Ahmed

مسل نمبر 119599 میں Waqas Khurshid

ولد Zahid Khurshid قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maple On ضلع وملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 10 اپریل 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Waqas Khurshid گواہ شد نمبر 1۔ Shahzad Ahmad S/O Mahmud Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Zahid Khurshid S/O Sh. Khurshid Ahmad

مسل نمبر 119600 میں Surayya Begum

زوجہ Muhammad Abbas قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maple Ontario ضلع وملک Canada بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت کل میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) جیولری 8 تولہ مالیتی 4 ہزار یو ایس ڈالر اس وقت مجھے مبلغ 1,080 کینیڈین ڈالر ماہوار بصورت Old Age مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Surayya Begum گواہ شد نمبر 1 Muzaffar Ahmad Veins S/O CH. Muhammad Ilays گواہ شد نمبر 2۔ Ali Muzaffar S/O Muzaffar Ahmad

مسل نمبر 001195601 میں Muhyideen

ولد Alatoye قوم ...... پیشہ تجارت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Awoya Va ضلع وملک Logos, Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 13 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار Naira ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhyideen گواہ شد نمبر 1 Abass S/O Abdul Rauf۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hafeez S/O Adeagbo

مسل نمبر 00119602 میں Fatimah

زوجہ Abdul Azeez Alatoye قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Awoyaya ضلع وملک Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 11 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 60 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fatima۔ گواہ شد نمبر 1 Abdul Hassan S/O Abdul Yakeen۔ گواہ شد نمبر 2 Wasiu S/O Suuwade

مسل نمبر 00119603 میں Abdul Rasheed

ولد Ismail قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 46 سال بیعت 1990ء ساکن Logos ضلع Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 17 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Travel A مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Rasheed گواہ شد نمبر 1 Fadli Rahman S/O Otule۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Qahhar S/O Olowohm

مسل نمبر 00119604 میں Lateefat Olawumi

ولد.... قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Osogbo ضلع Ogun,Nigeria بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 15 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار Naira ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Lateefat Olawumi۔ گواہ شد نمبر 1 Taiwo Rahman S/O Akintunde گواہ شد نمبر 2 Dawuud S/O Abdul Azeez

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل حفظ قرآن

مکرم طاہر احمد صاحب ڈرائیور نظارت اصلاح وارشاد مقامی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم حافظ ماہر احمد صاحب نے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اڑھائی سال کے عرصہ میں قرآن کریم مکمل حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو قرآن کریم یاد رکھنے، سمجھنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر کماحقہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

پنجاب سکلز ڈویلپمنٹ فنڈ کو لاہور کے لئے ایسوسی ایٹ۔ کیوپنیکیشن کی ضرورت ہے۔

زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ کو اسلام آباد ہیڈ آفس کے لئے سسٹم ڈویلپرز (Oracle اور Dot Net) کی خالی آسامیوں کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں:

www.ztbl.com.pk

حیدر آباد الیکٹرک سپلائی کمپنی کو کمپیوٹر آپریٹر، لائن سپرینٹنڈنٹ، ڈیٹا کوڈر، ڈیٹا انٹری آپریٹر، ایس ایس او، ٹیسٹ انسپکٹر، کمرشل اسسٹنٹ، لائن فورمین، جونیئر سٹور کیپر، ایل ڈی سی، ایس ایس اے، میٹر مکینک، سرویئر، سٹور سٹاک کلرک، پٹواری، گیٹ کلرک اور وہیکل ڈرائیور کی خالی آسامیوں پر تقرری کیلئے موزوں امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

گورے فوڈز کو مینیجرز، انجینئرز، فورمین، الیکٹریکل و مکینیکل سٹاف، ایڈمن آفیسر اور ڈرائیورز کی ضرورت ہے۔

واپڈا ہسپتال فیصل آباد کو لیبارٹری ٹیکنیشن، ریڈیو گرافر، ای سی جی ٹیکنیشن، ڈینٹل ٹیکنیشن، ڈسپنسر اور جونیئر سٹور کلرک کی ضرورت ہے۔ تفصیلات و اپلائی کرنے کے لئے وزٹ کریں:

www.nts.org.pk

ڈیسکون انجینئرنگ لمیٹڈ کو سائٹ مینیجر، کنسٹرکشن مینیجر، مینیجر کنٹریکٹس/ کنٹریکٹس انجینئر، مینیجر پلاننگ/ پلاننگ انجینئر اور مینیجر کیو اے/ کیو سی کی ضرورت ہے۔

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 12 جولائی 2015ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

جلسہ ہائے یوم خلافت

(ضلع خوشاب)

مکرم منور اقبال مجوکہ صاحب امیر ضلع خوشاب تحریر کرتے ہیں۔

ضلع خوشاب کی درج ذیل جماعتوں نے ماہ مئی 2015ء میں جلسہ ہائے یوم خلافت منعقد کئے۔ مورخہ 31 مئی 2015ء کو جوہر آباد میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے تقریر کی۔ حاضری 130 احباب۔

تاریخ	مقام	حاضری
17 مئی	احمد آباد جنوبی	80 احباب
15 مئی	ڈیرہ شیر مست	18 احباب
15 مئی	ڈیرہ وارث	19 احباب
19 مئی	ڈیرہ گلاب خیل	21 احباب
21 مئی	مٹھہ ٹوانہ	7 احباب
22 مئی	43MB	24 احباب
22 مئی	پیلووینس	14 احباب
22 مئی	ڈیرہ حیات	28 احباب
25 مئی	ڈیرہ رستم	35 احباب
25 مئی	ڈیرہ زاہد خیل	19 احباب
25 مئی	ڈیرہ خلیل	17 احباب
24 مئی	جوئیہ گوٹھ	23 احباب
26 مئی	39DB	54 احباب
26 مئی	39MB	28 احباب
27 مئی	خوشاب	29 احباب
27 مئی	چک 51/12	25 احباب
27 مئی	2TDA	19 احباب
27 مئی	8MB	18 احباب
27 مئی	ڈیرہ ورکاں	24 احباب
27 مئی	عمر آباد مجوکہ	26 احباب
27 مئی	احمد دین کھبہ	16 احباب
27 مئی	تلہڑ بالی	48 احباب
29 مئی	بھان امید علی	16 احباب
9 جون	بوستان حافظ	9 احباب

ولادت

مکرم عطاء الہادی صاحب اکاؤنٹنٹ ناصر ہائیر سیکنڈری سکول ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے مورخہ 9 جولائی 2015ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولودہ کا نام شافیہ ہادی عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شمولیت کی منظوری عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم صدیق احمد حلیم صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم مقبول احمد صاحب کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک قسمت والی، والدین کیلئے قرۃ العین، جماعت کا نام روشن کرنے والی اور علم ومعرفت میں کمال پانے والی ہو۔ آمین

ولادت

مکرم حافظ مغفور احمد صاحب کارکن نظارت علیاء تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم ملک منظور احمد صاحب جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 9 جولائی 2015ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تہمینہ احمد منظور عطا فرمایا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم ملک منصور احمد صاحب مرحوم کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی زندگی والی، والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک، نیک، صالحہ اور سلسلہ کی خادمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رفیق احمد ناصر صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں زاد مکرم محمد اکبر صاحب کارکن دفتر وصیت کا گزشتہ ماہ گلے کے کینسر کا لاہور میں آپریشن ہوا تھا۔ اب طبیعت بہت بہتر ہے۔ فضل عمر ہسپتال کے ای این ٹی وارڈ میں داخل ہیں۔ کیموتھراپی متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ڈیلیوری کیس کیلئے خواتین اپنے شوہر کا شناختی کارڈ ہمراہ لائیں

وزارت داخلہ نے ہسپتال میں زچہ و بچہ کی حفاظت کے لئے ملک بھر کے سرکاری اور نیم سرکاری اور تمام پرائیویٹ ہسپتالوں میں ڈیلیوری کیس کے لئے شوہر کے شناختی کارڈ کو لازمی قرار دیتے ہوئے ہدایت جاری کی ہے کہ زچہ کے ہسپتال میں داخلہ سے قبل شوہر کا شناختی کارڈ اور غیر ملکی خاتون اپنے پاسپورٹ کی نقل جمع کروائے۔

درخواست کی جاتی ہے کہ ایسی تمام خواتین جو ڈیلیوری کیس کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال تشریف لائیں وہ اپنے شوہر کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ہمراہ لائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نصرت جہاں کالج میں داخلہ

نصرت جہاں کالج مندرجہ ذیل پروگرامز میں داخلہ جات کا آغاز ہو رہا ہے۔

1۔ ایف ایس سی (پری میڈیکل، پری انجینئرنگ، آئی سی ایس)

2۔ بی اے/ بی ایس سی دو سالہ (مضامین کی فہرست فارم کے ساتھ دستیاب ہے)

نوٹ 1: داخلہ فارم نصرت جہاں کالج یا کالج کی ویب سائٹ سے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

2۔ داخلہ گورنمنٹ پالیسی/ پنجاب یونیورسٹی کے قواعد وضوابط کے مطابق دیا جائے گا۔

3۔ بی اے اور بی ایس سی میں داخلہ کیلئے انٹرمیڈیٹ کم از کم 45% نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔

4۔ انٹرمیڈیٹ پارٹ کے رزلٹ کے منتظر طلبہ وطالبات فرسٹ ایئر کے رزلٹ کی بنیاد پر اپلائی کر سکتے ہیں۔

5۔ داخلہ فارم مورخہ 15 جولائی سے دستیاب ہوں گے۔

6۔ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 6/اگست 2015ء ہے۔

7۔ میرٹ لسٹ 13/اگست صبح 9 بجے نصرت جہاں کالج میں آویزاں کر دی جائے گی نیز میرٹ لسٹ کالج کی ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی۔

8۔ واجبات جمع کروانے کی آخری تاریخ 20/اگست 2015ء ہوگی۔

9۔ کلاسز کا آغاز مندرجہ ذیل شیڈول کے مطابق ہوگا۔

A۔ ایف ایس سی 23/اگست 2015ء

B۔ بی اے بی ایس سی 25/اگست 2015ء

10۔ دیگر ہدایات مزید معلومات اور میرٹ لسٹ www.njc.edu.pk پر بھی دستیاب ہیں۔

طلباء وطالبات مندرجہ ذیل کاغذات کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی داخلہ فارم کے ساتھ لف کریں۔

1۔ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے رزلٹ کارڈ/ اسناد کی دو کاپیاں

2۔ طالب علم کے کریکٹر سرٹیفکیٹ اور شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی

3۔ شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی

4۔ چار عدد تصاویر (1x ڈیڑھ انچ) بلیو بیک گراؤنڈ

5۔ رجسٹریشن کارڈ کی نقل۔ تصدیق کے ساتھ

6۔ N.O.C اور Migration Certificate کی ایک کاپی (پنجاب یونیورسٹی کے علاوہ کسی اور یونیورسٹی سے بیچلرز پاس کرنے کی صورت میں)۔

(نظارت تعلیم)

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

16 جولائی 2015ء

9:20 am	رمضان المبارک۔ درس حدیث
11:50 am	رمضان المبارک۔ درس حدیث
4:20 pm	درس القرآن 25 مئی 1986ء
6:40 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 10 جولائی 2015ء

17 جولائی 2015ء

12:00 pm	راہ ہدیٰ
2:45 pm	رمضان المبارک۔ درس بعنوان شوال کے روزے
3:00 pm	درس القرآن
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء

18 جولائی 2015ء

7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء
9:55 am	رمضان المبارک۔ دینی وفقہی مسائل
3:45 pm	درس القرآن 30 جنوری 1987ء
7:55 pm	رمضان المبارک۔ دینی وفقہی مسائل
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

19 جولائی 2015ء

5:45 am	درس القرآن
9:15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء
2:30 pm	خطبہ عید الفطر Live
8:35 pm	عید الفطر کے پروگرام

20 جولائی 2015ء

6:20 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء
7:55 am	خطبہ عید الفطر 19 جولائی 2015ء
12:00 pm	حضور انور سے احباب جماعت کی ملاقات 8 نومبر 2014ء
5:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 2۔ اکتوبر 2009ء
8:45 pm	راہ ہدیٰ

21 جولائی 2015ء

6:25 am	حضور انور سے احباب جماعت کی ملاقات
7:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء
9:50 am	لقاء مع العرب
12:15 pm	گلشن وقف نو
2:10 pm	سوال و جواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 17 جولائی 2015ء (سندھی ترجمہ)

تعطیل

مورخہ 18،17 اور 20 جولائی 2015ء کو عید الفطر کی تعطیلات کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ قارئین کرام وایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

داخلہ فرسٹ ائیر

نصرت جہاں گرلز کالج میں امسال فرسٹ ائیر کے درج ذیل گروپس میں داخلہ کا شیڈول حسب ذیل ہوگا۔

(1) پری میڈیکل (2) پری انجینئرنگ (3) آئی سی ایس

شیڈول داخلہ جات

دستیابی داخلہ فارم: 15 جولائی 2015ء سے

فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ: 6 راگست 2015ء دوپہر 12 بجے تک

انٹرویو: 10 راگست صبح 8 بجے

میرٹ لسٹ: 13 راگست صبح 9 بجے

ادائیگی واجبات: 15 تا 20 راگست

آغاز تدریس: 23 راگست 2015ء

نوٹ: داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل دستاویزات منسلک کرنا ہوں گی۔

☆ چار عدد تازہ رنگین تصاویر ہلکے نیلے یا وائٹ بیک گراؤنڈ پر

☆ تصدیق شدہ رزلٹ کارڈ کی کاپی

☆ کریکٹر سرٹیفکیٹ جس ادارہ سے میٹرک کیا ہے۔

☆ کمپیوٹرائزڈ ب فارم کی تصدیق شدہ کاپی۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم افتخار احمد صاحب دارالنصر وسطی تحریر ربوہ کرتے ہیں۔ کہ میرا بیٹا ابدال احمد عمر 3 سال ایک موذی مرض میں مبتلا ہے اور چلڈرن ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بیٹے کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرماوے۔ آمین

ولادت

مکرم الطاف احمد اٹھوال صاحب اٹھوال فیبرکس ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بھائی مکرم اعجاز احمد طاہر اٹھوال صاحب دارالفتوح غربی ربوہ کو مورخہ 19 مئی 2015ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام باسمہ اعجاز عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم منور احمد صاحب ولد مکرم محمد شفیع اٹھوال صاحب بہوڑ و ضلع شیخوپورہ کی پوتی اور مکرم بشارت احمد صاحب ولد مکرم فضل دین سندھو صاحب نبی سر روڈ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو باعمر، نیک، خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ربوہ میں سحر و افطار 16 جولائی

انتہائے سحر	3:36
طلوع آفتاب	5:11
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:17

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

رشید برادرز ٹینٹ سروس اینڈ پکوان سنٹر کی طرف سے احباب جماعت کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے عید مبارک

بسم اللہ فیبرکس
پروپرائٹر ڈوگر برادرز
بوتیک اینڈ میچنگ سنٹر عید کا سپیشل تحفہ
بیڈ شیٹ ہر قسم کی سنگل ڈبل۔ ٹاول۔ جائے نماز۔ دستر خوان
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0300-7716468

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P.-C.R.C.-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

احباب جماعت کو دلی عید مبارک ہو
مردانہ، لیڈیز اور بچگانہ عید کے لئے تمام قسم کی ورائٹی دستیاب ہے۔
سروس شوز پوائنٹ
وڑائچ مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0476212762
/servisshoespointrabwah

رمضان آفر سیل، سیل، سیل
مردانہ سوٹ 800 والا 500 میں
کلاسک لان 1000 والا 750 میں
کرسٹل دوپٹہ بازو لان 1200 والا 900 میں
کرسٹل لان اتحاد 1700 والا 1400 میں
فردوس لان 1700 والا 1400 میں
ادارہ جات یا زیادہ مقدار میں خریدنے کیلئے خصوصی ڈسکاؤنٹ ہوگا
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد پٹیلی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

FR-10

اٹھوال فیبرکس
عالمگیر جماعت احمدیہ کو دل کی گہرائیوں سے عید مبارک ہو
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد طاہر اٹھوال: 0333-3354914

ہو تیرا ہی فضل خدایا
امپورٹڈ کاسمیٹکس۔ پرفیوم لیڈیز بیگ۔ جیولری کیلئے
ڈسکاؤنٹ مارٹ
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0333-9853345

رشید بوٹ ہاؤس
شوز سیل میلہ
مردانہ ورائٹی =/Rs 350
لیڈیز و بچگانہ ورائٹی =/Rs 200
گولبازار ربوہ فون: 0476213835

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولا پوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

احباب جماعت کو عید مبارک ہو
سنگ مرمر و گرے نائٹ کے کتبہ جات بنانے کا با اعتماد مرکز
اشرف ماربل سٹور
اقصیٰ چوک والے
کالج روڈ بالمقابل جامعہ سینئر سیکشن ربوہ
شیخ حمید احمد: 0332-7063062
شیخ طارق جاوید: 0334-6309472

ربوہ سینٹری اینڈ آئرن سٹور کی طرف سے جماعت احمدیہ عالمگیر کو دلی عید مبارک

WARDA فیبرکس
کرتے ہی کرتے
بوتیک 3P سوٹ -/1650 روپے
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

اپنا آپٹیکل سنٹر (اپنا چشمہ سنٹر والے)
نظر اور کلر لینز کا مکمل کام کیا جاتا ہے۔
عید آفر۔ سن گلاسز پر 50% ڈسکاؤنٹ
کلر لینز صرف -/400 روپے نزدیک کی عینک -/100
کالج روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ
پروپرائٹر: میاں سہیل احمد 0336-7963067